45520 ـ خاوند كے علاوہ دوسرے شخص كی طرف كھنچتی چلی جا رہی ہے

سوال

میں شادی شدہ ہوں اور میرے تین بچے بھی ہیں، میرا خاوند میرے ساتھ حسن سلوك بھی كرتا اور میرا بہت خیال كرتا ہے، لیكن میں خاوند كے ایك رشتہ دار مرد كی طرف كھنچتی چلی جا رہی ہوں، مذكورہ شخص مجھ سے دس برس چھوٹا ہے، مجھے علم ہے كہ وہ شخص كچھ عرصہ سے میری محبت میں گرفتار ہے.
میں نے اسے بتایا ہے كہ یہ معاملہ ناممكن ہے، لیكن میرے بارہ میں اس كے احساسات اور جذبات زیادہ بڑھ رہے ہیں، میں نے اسے كہا كہ تم استخارہ كرو اور اللہ سے ہدایت طلب كرو تو اس نے تین بار استخارہ كیا اور ہر بار مثبت نتیجہ ہی سامنے آیا.
میں اس سے نہیں ملتی لیكن مجھے علم ہے كہ وہ ایك احترام كرنے والا سچا نوجوان ہے، میرے جذبات اور احساسات بھی اس كے بارہ میں كچھ عجیب سے ہو رہے ہیں میں اس كی طرف مائل ہوتی جا رہی ہوں، لیكن میں ہمیشہ ان جذبات و احساسات كو پوشیدہ ركھتی ہوں، كیا میرے لیے شادی شدہ ہوتے ہوئے اس كے بارہ میں استخارہ كرنا جائز ہے ؟ اور مجھے كیا كرنا چاہیے ؟
برائے مہربانی میرے لیے دعا فرمائیں اور اس مشكل ترین مرحلہ میں میری مدد فرمائیں، میں اپنے خاوند اور اپنے خاندان كے لیے مشكلات كا باعث نہیں بننا چاہتی، میں كیا كروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالی نے مردوں كو عورتوں كی طرف مائل ہونے والا اور عورتوں كو مردوں كی طرف مائل ہونے والا بنایا ہے، اور یہ میلان ایسا ہے جس كا معنی كبھی تو حرام كام كے نتیجہ میں نكلتا ہے مثلا زناكاری، یا پھر ایك شرعی تعلقات كی شكل میں سامنے آتا ہے یعنی شادی و نكاح كی صورت میں.

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے بیوی كو اپنے خاوند كے لیے اور خاوند كو اپنی بیوی كے لیے ستر اور پردہ بنایا ہے اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

یہ (بیویاں) تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان كے لیے لباس ہو البقرۃ (187).

پھر اللہ سبحانہ و تعالی كی كچھ خاوند اور بیوی پر خاص نعمت یہ ہوتی ہے كہ ان كی آپس میں محبت و مودت اور الف و پیار ہوتا ہے، اور دونوں میں موافقت و اتحاد ہوتا ہے جو ان كے محبت و پیار اور الفت و مودت كا سبب بنتا

اور اختلاف و افتراق اور علیحدگی و خاندان میں نفرت اور بغض کو ختم کرنے کا باعث ہوتا ہے.

یہ ایك ایسی عظیم نعمت ہے جس کا احساس اسی صورت میں اور وقت ہوتا ہے جب ان میں خاندانی تعلقات خراب ہو جائیں، اور ان دونوں میں جھگڑا و اختلاف پیدا ہونے شروع ہوں اور ازدواجی تعلقات ایسی جہنم بن کر رہ جائیں جو ناقابل برداشت ہوں.

تو اس وقت خاوند اور بیوی دونوں ہی اپنی اپنی جگہ خاندانی تعلقات کو قائم رکھنے کا خواب دیکھنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس طرح مرد کی خواہش اس کی بیوی ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ زندگی بسر کرنا سعادت و خوشی محسوس کرتا ہے، اور اسی طرح عورت کی خواہش اس کا خاوند ہوتا ہے جس کے ساتھ رہن اوہ سعادت و خوشبختی سمجھتی ہے.

آپ کے سوال یہ سمجھ آتی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے آپ پر یہ ساری نعمتیں کر رکھی تھیں، آپ پر واجب و ضروری تو یہ تھا کہ آپ ان عظیم نعمتوں پر اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر ادا کرتیں، اور اللہ نے آپ کو جن نعمتوں اور خاندان سے نوازا تھا اس کی حفاظت کرتی جن کی نعمتوں اور خاندان لاکھوں عورتیں تمنا کرتی پھرتی ہیں کہ وہ اچھی اور بہتر حالت میں ہوں جس طرح آپ ہیں لیکن آپ کو اس کی کوئی قدر و قیمت ہی نہیں.

یہ جان لیں کہ عورت کے لیے کسی اجنبی اور غیر محرم مرد سے تعلقات قائم کرنے اور رابطہ رکھنا جائز نہیں ہے، اور اگر عورت شادی شدہ ہو تو اس شادی شدہ عورت اور ایك اجنبی مرد کے مابین تعلقات قائم ہونا تو اور بھی زیادہ شدید حرام ہو جاتے ہیں، کیونکہ یہ تو خاوند کے حق اور شرف و عزت پر بھی زیادتی اور ڈاکہ ہے.

اس بنا پر آپ کے لیے نہ تو آپ کے لیے اور نہ ہی اس مجرم عاشق کے لیے ان تعلقات کی بنا پر استخارہ کرنا جائز ہے، بلکہ استخارہ تو ایسے معاملہ اور کام میں کرنا ہوتا ہے جس کے بارہ میں کوئی واضح نہ ہو رہا ہو کہ آیا اس میں خیر ہے یا شر، اور مسلمان کو اس میں اپنی مصلحت کا علم نہ ہو رہا ہو، تو وہ اس کے لیے استخارہ کرتا ہے حتی کہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے لیے اگر وہ بہتر و اچھا ہے تو اس کے لیے خیر و اچھائی کو اس کے مقدر میں کر دے، اور اگر وہ برا ہے تو یہ شر اور برائی اس سے دور کر دے.

لیکن ایك مسلمان شخص اللہ کی معصیت و نافرمانی کے لیے اور اللہ کے حکم کی مخالفت کرنے میں استخارہ کرتا پھرے تو یہ ایسی معصیت و نافرمانی ہے جس پر توبہ و استغفار کرنا واجب ہو جاتی ہے.

اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:

جب کوئی عورت اپنے خاوند کے نکاح اور عفت و عصمت میں رہتے ہوئے کسی دوسرے مرد سے شادی کرنے کے لیے استخارہ کرتی ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ اپنا گھر اور خاندان تباہ کرنے کے لیے استخارہ کر رہی ہے، اور

اپنی اولاد کو ضائع کرنے کے لیے استخارہ کرتی ہے، اور ایسے خاوند سے طلاق لینے کے لیے استخارہ کر رہی ہے جس خاوند نے اس عورت کے ساتھ حسن سلوک کیا، اور اس کا بہت زیادہ خیال رکھا، اور اس کو اہمیت دی.

تو یہ عورت اپنے خاوند سے خیانت کرنے اور اس کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے لیے استخارہ کر رہی ہے، کہ اس کا خاندا بکھر جائے، اور خاوند اور اس کا اپنا گھر اپنے ہاتھوں تباہ ہو جائے، وہ عورت تو ایک بڑی نیکی اور خیر کثیر کے مقابلہ میں شدید برائی اور نیکی کرنے والے کے حق کا انکار کرنے میں استخارہ کر رہی ہے.

رہا یہ کہ استخارہ کا نتیجہ آپ کے کہنے کے مطابق کہ آپ کا وہ دوست اسے مثبت قرار دے رہا ہے! تو بلاشک و شبہ یہ چیز تو شیطان کی جانب سے نفسانی خواہشات کی پیروی کو مزین کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے.

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے کسی حرام چیز کے ارتکاب پر استخارہ کرنا جائز نہیں ہے تو پھر یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ استخارہ کر کے پھر یہ خیال بھی کرنا شروع کر دے کہ اس کو مثبت نتیجہ حاصل ہوا ہے ؟!

پھر استخارہ کے بعد مسلمان دو میں سے ایک چیز کا عزم کرتا ہے:

یا تو اس فعل اور کام کو سرانجام دے، یا پھر اسے ترک کر دے، اللہ اس کے لیے جو آسان کر دے اس میں اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، اور یا پھر وہ شرح صدر کا انتظار کرے یا کوئی خواب وغیرہ دیکھے تو یہ سب چیزیں غالب طور وہمی ہوتی ہیں اس پر کوئی شرعی حکم قائم نہیں ہو سکتا.

اوپر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر آپ کے لیے ضروری و واجب ہے کہ اس موضوع کے متعلق آپ کو جتنے بھی شیطانی وسوسے ہیں ان سب کو مسترد کر دیں، اور آپ اپنے لیے شر و برائی کی راہ مت کھولیں، اور نہ ہی اپنی اولاد اور خاندان کے لیے شر و برائی کو راہ دیں.

یہ علم میں رکھیں کہ آپ شیطانی چال کا شکار ہوئی ہیں کہ شیطان نے آپ اور اس نوجوان کے لیے اس حرام کام کو مزین کر کے پیش کیا حتی کہ اس نے آپ دونوں سے اپنا ہدف اور خواہش پوری کرانے کی کوشش کی ہے، یعنی وہ ایک مسلمان خاندان اور گھر کی تباہی چاہتا ہے جو کہ ابلیس کو سب سے اچھا لگتا ہے، کیونکہ ابلیس کو ایک مسلمان گھر تباہ کرنے سے کوئی دوسرا کام اہم نہیں ہے.

وہ تو یہی چاہتا ہے کہ دو مسلمان خاوند اور بیوی جن میں الفت و پیار اور مودت و محبت پائی جاتی ہے جن کی زندگی بڑی اچھی بسر ہو رہی ہے وہ ان دونوں میں طلاق کرا کر اس معرکہ میں سرخرو ہو جائے، اور تمہاری اولاد کو بکھیر کر ضائع کر دے، تا کہ وہ بھی صحیح اسلامی تربیت نہ حاصل کر سکیں.

اس لیے آپ اس شیطانی ہتھکنڈے کو کاٹ کر رکھ دیں اور اس نوجوان کو موقع مت دیں کہ وہ آپ کی ازدواجی زندگی

اور گھر خراب کر کے رکھ دے، اس لیے آپ اس کے ہر راہ کو کاٹ کر رکھ دیں جو آپ کی زندگی کو خراب کرنے کا باعث بنتا ہو.

ان شیطانی وسوسوں کو ختم کرنے میں ممد و معاون درج ذیل چند ایك سوالات ہیں، ہم گزارش کرتے ہیں كہ آپ پوری سچائی کے ساتھ ان سوالات کا جواب دیں:

ـ اگر یہ نوجوان نیك و صالح ہوتا تو کس طرح اپنے مسلمان بھائی کا گھر تباہ کرنے پر راضی ہے ؟

ـ اگر یہ انسان آپ سے حقیقی محبت کرتا ہے تو پھر وہ آپ کا گھر اور خاندان کس لیے تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے ؟ کیا وہ آپ سے محبت کرتا ہے یا کہ اپنے آپ سے وہ تو اپنی شہوت کو دیکھ رہا ہے ؟

ـ اگر اس کی خواہش اور تمنا پوری ہو گئی اور تمہیں خاوند سے طلاق مل گئی (اللہ نہ کرے) تو آپ کی اولاد کا انجام کیا ہوگا ان کی دیکھ بھال کون کریگا جن کے بارہ میں قیامت کے روز آپ سے سوال ہونا ہے ؟

ـ اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ وہ نوجوان شادی کے بعد بھی ایسے ہی جذبات رکھےگا جیسے اب ہیں ؟ کیونکہ دیکھا گیا ہے جتنے بھی عشق کی بنا پر اور محبت کی شادی سے گھر آباد ہوئے ان کا انجام برا ہی ہوا، کچھ ہی مہینوں کے بعد وہ تباہ ہوگئے کیونکہ اللہ اور رسول کی نافرمانی پر یہ گھر بنا تھا.

ـ کیا آپ توقع رکھتی ہیں کہ شادی کے بعد بھی ایك دوسرے پر اعتماد ہوگا ؟ جب آپ کسی دوسرے کے نکاح میں تھیں اور اس نے آپ سے محبت کی تو پھر کیا وہ آپ کے علاوہ کسی اور سے محبت نہیں کریگا چاہے شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ ؟ اور وہ آپ پر کیسے اعتماد کریگا کیونکہ آپ نے بھی تو پہلے خاوند سے خیانت کی، اس طرح دونوں میں شکوك و شبہات رہیں گے، کیونکہ دونوں ہی حرام کام پر راضی ہوئے، عقد نکاح میں رہتے ہوئے حرام تعلقات قائم کیے کون ضمانت دےگا کہ دوبارہ ایسے نہیں ہوگا ؟

رہا مسئلہ کہ آپ دعا کریں تو آپ اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کریں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے آپ سے ہر قسم کی برائی اور شر دور کر دے، اور آپ کے گھر اور خاندان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے، اور محبت و الفت اور پیار زیادہ فرمائے، اور آپ کی اولاد اور خاوند کی حفاظت کرے شیطان کے وسوسوں سے انہیں دور رکھیں.

واللہ اعلم .